سوال

(581)فوت شدہ بہن کی طرف سے حج یا عمرہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری حقیقی بہن ایک مدت ہوئی فوت ہوچکی ہے، اور میں اس کی طرف سے حج و عمرہ اور زیارت قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جانا چاہتی ہوں، تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی بہن اگر شرعی احکام کی مکلف تھی تو آپ کے لیے جائز ہے کہ اس کی طرف سے حج و عمرہ کریں، بشرطیکہ آپ نے اپنا حج و عمرہ کرلیا ہو۔

اور زیارت قبر رسول کا مسئلہ، تو اس کے لیے سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

("لاتشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد: المسجد الحرام، والمسجد الأقصى، ومسجدي هذا")

''(سفر کے لیے) پالان صرف تین مسجدوں کی طرف کسے جائیں: مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور میری مسجد (مسجد نبوی)۔'' (صحیح بخاری، کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ، باب مسجد بیت المقدس، حدیث: 1197۔ سنن ابی داود، کتاب المناسک، باب فی اتیان المدینۃ، حدیث: 2033 صحیح، وسنن الترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ای المساجد افضل، حدیث: 326 صحیح۔)

لہذا سفر مسجد نبوی کی نیت سے ہونا چاہیئے، اور پھر انسان جب یہاں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صاحبین پر بھی صلاۃ وسلام پڑھے، اور اس مسجد نبوی کے سفر میں نیابت نہیں ہوسکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 411

محدث فتویٰ